بسم اللہ الرحمن الرحیم

فاسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون

فتاویٰ حصاریہ

و

مقالاتِ علمیہ

مصنف

مولانا محمد عبدالقادر حصاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فسئلوا اھل الذکر ان کنتم لا تعلمون

فتاوی حصاریہ

و

مقالاتِ علمیہ

مصنف

محقق العصر حضرت مولانا عبد القادر حصاری

جلد سوم

کاوش و پیشکش

شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف

بانی دار الحدیث راجووال اوکاڑہ

جمع و ترتیب

حضرت مولانا ابراہیم خلیل

آف حجرہ شاہ مقیم اوکاڑہ

ناشر

عبد اللطیف ربانی مکتبہ اصحاب الحدیث

حافظ پلازہ مچھلی منڈی بالمقابل جلال دین ہسپتال

اردو بازار، لاہور

نام کتاب .... فتاویٰ حصاریہ و مقالات علمیہ

نام مصنف .... محقق العصر حضرت مولانا عبدالقادر حصاری رحمہ اللہ

کاوش و کوشش .... شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف (راجووال)

نام مرتب .... مولانا ابراہیم خلیل حجرہ شاہ مقیم

طبع اول 2012ء

مطبع .... العربیہ پرانی انارکلی لاہور

قیمت مکمل سیٹ .... سات ہزار روپے

تعداد 600

ناشر

مکتبہ اصحاب الحدیث

حافظ پلازہ، مچھلی منڈی بالمقابل جلال الدین ہسپتال، اردو بازار، لاہور

042-37321823 - 0301-4227379

"جس نے نماز چھوڑ دی تو اس کا گویا اہل و مال برباد ہو گیا۔" یعنی اعمال کا سب سرمایہ تباہ ہو گیا۔ اور بزار نے اسناد حسن سے روایت کیا ہے' آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ نماز کے تین حصے ہیں۔ وضو ایک تہائی' رکوع ایک تہائی' سجدہ ایک تہائی۔ پس جس نے ان کا حق ادا کیا اس کی نماز قبول ہو جائے گی اور اس کے باقی اعمال بھی قبول ہو جائیں گے اور جس کی نماز مردود ہو گئی تو اس کے تمام اعمال مردود ہو جائیں گے۔

امام ابن القیم نے کتاب الصلوٰۃ میں ان احادیث کو نقل کر کے پھر لکھا ہے کہ اما ترکھا بالکلیة فانه لا یقبل معه عمل کما لا یقبل مع الشرک عمل (الاخر) فقبول سائر الاعمال موقوف علی قبول الصلوٰة فاذا اُردت ردت علیه سائر الاعمال۔ یعنی "اگر بالکل نماز ترک کر دی تو اس کا کوئی عمل قبول نہ ہو گا جیسے شرک کے ہوتے ہوئے کوئی عمل قبول نہیں ہے۔" پس تمام اعمال کی قبولیت نماز کی قبولیت پر موقوف ہے۔ جب نماز رد کر دی جائے گی تو تمام اعمال رد کر دیئے جائیں گے۔ اس دلیل سے بھی ثابت ہوا کہ بے نماز کافر ہے' جس کے اعمال کافروں کی طرح بالکل اکارت جاتے ہیں۔

بے نماز کے کفر پر اجماع صحابہ رضی اللہ عنہم: ترمذی اور مستدرک حاکم میں عبداللہ بن شقیق عقیلی سے روایت ہے کہ: کان اصحاب رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم لا یرون شیئا من الاعمال ترکه کفر غیر الصلوٰة۔ یعنی "تمام صحابہ رضی اللہ عنہم اعمال میں سے کسی عمل کے ترک کو کفر نہ جانتے تھے' سوائے نماز چھوڑ دینے کے۔" یعنی بے نماز کو سب صحابہ کافر کہتے تھے۔ شیخ ابن القیم نے کتاب الصلوٰۃ میں لکھا ہے کہ امام ابن حزم نے کہا کہ عمر و عبدالرحمٰن بن عوف اور معاذ و ابو ہریرہ وغیرہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کہتے تھے کہ جس شخص نے ایک وقت کی نماز چھوڑ دی کہ نماز کا وقت نکل گیا تو وہ کافر مرتد ہوا اور تمام صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے کوئی بھی ان کا اس مسئلہ میں مخالف نہیں ہے۔

میں کہتا ہوں کہ دیگر صحابہ رضی اللہ عنہم ان کی تائید کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: من لم یصل فهو کافر۔ (رواہ ابن عبد البر وابن ابی شیبة فی کتاب الایمان والبخاری فی تاریخه) یعنی "جس نے نماز نہ پڑھی وہ کافر ہے۔" حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: من ترک الصلوٰة فقد کفر۔ یعنی "جس نے نماز چھوڑ دی وہ کافر ہوا۔" رواہ محمد بن نصر المروزی وابن عبداللّٰه عن جابر قال من لم یصل فهو کافر۔ (رواہ

ابن عبدالبر) یعنی "بے نماز کافر ہے۔" ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس کی نماز نہیں ہے' وہ بے ایمان ہے۔" (رواہ ابن عبدالبر) اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بے نماز بالکل بے دین ہے' اس کا کوئی دین نہیں ہے۔ (رواہ المروزی) ترغیب کے ص۔۱۰۰ میں ہے : عن ایوب قال ترک الصلوٰۃ کفر لا یختلف فیہ۔ یعنی "نماز چھوڑ دینا کفر ہے جس میں صحابہ کا کوئی اختلاف نہیں ہے۔"

پس ان تمام دلائل بینہ سے ،عبارۃ النص ثابت ہو گیا کہ بے نماز کافر و مشرک اور خارج از اسلام مرتد بے دین ہے' جس کا کوئی نیک عمل قبول نہیں ہے اور وہ بڑے بڑے کفار فرعون' ہامان' قارون وغیرہ کے ساتھ شامل ہے اور اس کا کفر صریح ہے جو متضاد ایمان ہے اور وہ جہنم کے مقام غی میں جائے گا اور ہمیشہ وہاں رہے گا۔ چنانچہ قرآن پاک میں ہے جنتی لوگ دوزخیوں سے سوال کریں گے کہ تم کو دوزخ میں کس قصور نے داخل کرایا ہے؟ تو وہ جواب دیں گے لم نک من المصلین "کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔

ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ملائکہ' انبیاء' شہداء' صلحا' تمام اہل ایمان شفاعت کریں گے' کوئی گنہگار آگ میں نہ رہے گا بجز چار قسم کے لوگوں کے پھر یہ آیت تلاوت کی گئی : قالوا لم نک من المصلین۔ اس لیے بعض تفاسیر میں اس آیت کے تحت یہ لکھا ہے کہ : ان تارک الصلوٰۃ یخلد فی النار۔ "کہ بے نماز دائمی جہنمی ہے۔

عبدالقادر عارف حصاری

اہل حدیث سوہدرہ جلد۔۹' شمارہ۔۳۸' مورخہ ۱۸/ اکتوبر سنہ۔۱۹۵۷ء

بے نماز کافر ہے

مولانا احمد علی لاہوری کا فتویٰ

حنفیہ کا یہ اصول مشہور ہے کہ عمل ایمان کی جزء نہیں ہے' تمام اہل ایمان کا ایمان باہم مساوی ہے' نہ بڑھتا ہے نہ گھٹتا ہے۔ انبیاء' اولیاء' متقین' صالحین کا ایمان اور ملائکہ کا ایمان اور فساق' فجار وغیرہ تمام بے عملوں کا ایمان یکساں ہے اور وہ ایمان کے اصول کی تصدیق اور اقرار باللسان کا نام ایمان رکھتے ہیں۔ محدثین کرام تمام ان کے خلاف اعمال اور ارکان اسلام